

# اسلام دنیا کا محتسب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان بدرا میں فرمایا تھا : اللہم ان تھلک هذہ العصابة لاتعبد۔ اے اللہ اگر تو اس جماعت کو ہلاک کر دے گا تو پھر یہی عبادت نہ کی جائے گی۔

مسلمانوں کے سارے نقاصل کے باوجود یہ حقیقت اب بھی اسی طرح باقی ہے جاہلیت دنیا کے لئے جو نقشہ رکھتی ہے اور جس نقشہ پر وہ آج دنیا کو چلا رہی ہے اس کے خلاف اگر کوئی نقشہ ہے تو صرف مسلمانوں کے پاس ہے، اگرچہ مسلمان خود اس کو بھولے ہوئے ہیں، لیکن یہ نقشہ ابھی ضائع نہیں ہوا، اور نہ کبھی ضائع ہو سکتا ہے، مسلمان اپنے دین کی رو سے دنیا کے محتسب اور خدا کی فوجدار ہیں، جس دن وہ بیدار ہوں گے اور اپنا فرض منصبی انجام دیں گے، وہ مشرق و مغرب کی قوموں کے لئے روز حساب ہوگا۔

انجیں کے خاکستر میں وہ چنگاری دلی ہوئی ہے جو کسی نہ کسی دن بھڑک کر جاہلیت کے خرمن کو جلا کر خاک کر دے گی۔ — مولانا سعد، ابو الحسن علی ندوی

عرفج دزوال

## فی کاٹی : ایک روپیہ

سالانہ: بیس روپے

۲۵۔ مئی ۱۹۸۳ء

# FORTNIGHTLY

**NADWATUL-ULAMA, LUCKNOW-226007 (India)**

III

# مئو کے اصل نوران تیل کی خاص پیشان

- یہ تیل پر مینونیک پورٹ لائسنس  
نمبر 77/18 U فرور دیکھیں
- کیپسول پر (TM) مارک دیکھیں
- اس تیل پر حداکثر لائسنس نمبر نہ ہو  
اگر اس کی مارک نہ ہو یادو در سرا مارک نہ ہو  
ہر گز نہ خریدیں۔

# لُورائی سیل

انڈیں کھیکل کھپتی، مسونا تھے بھجن، یو پی

بِمَدِيٍّ بِسْ  
خالص گھی اور  
میرہ جات سے چھرلوں

## مٹھائیاں اور حلومیات

# سلیمانی افلامون

اس کے علاوہ خصوصی پیش کش  
**ڈرائی فروٹ برمن**

• ملک کیک • قلا قندہ • ملائی • برقی • کوکو ملائی برمنی  
مرقسہ کے تازہ و خستہ

بکٹ اور نان خطا میں  
خرید لے کا قابل اعتماد مکر

سُلْطَانِيَّةِ طَائِرِيَّةِ وَالْمُهَاجِرِيَّةِ

مینارہ مسجد کے نئے — بھیڑو

320059: فون

بیکری: ۳۲ محمد خان روڈ، بھیتی ۳



## حدائقِ مفاسد

بعض فوائد کے عبارت فوائد اپناوہم  
تو مونڈ دیتا ہے، بیٹھنے کا بیان موں  
درستا ہے، بلکہ دین کو مونڈ دیتا ہے اسی  
جس حدائقِ حقیقت ہے بے اور وہ اتنا  
حسد ہے جس کی قرب نفع کو بخاتر دیتا ہے،  
خطراں اور جملکے تو اس سے بنتے دلوں  
باک رکھنا ہے اور حسد سے بہت بڑی رکنا  
کو خشم کر دیتا ہے، بُغی و کید کو ابھار دیتا  
چاہیے، خدا کی ایاعت دفتر ابرار کو  
ایضاً شعار بسا کروں کا علاج کرنا پڑے  
ہے اور دین کو بیر باد کر دیتا ہے، طاعتو  
حاجات زیر پر رہا ہے کہ رسول  
کے پیمانہ ہو جائے سے در حاضری طاقت کرنے  
کا مرعن حسد و یک دل میں تاریخ سے پہلی قوم  
نے فرمایا، تمہارے اندر قدم سے پہلی قوم  
کا مرعن حسد و یک دل میں تاریخ سے پہلی قوم  
کے پیمانہ ہو جائے سے در حاضری طاقت کرنے

کو خشم کی وجہ سے ایک دل میں تاریخ سے پہلی قوم  
کے پیمانہ ہو جائے اور حسد سے بہت بڑی رکنا  
اوہ حسد کی وجہ سے دل میں تاریخ سے پہلی قوم  
کے پیمانہ ہو جائے اور حسد سے بہت بڑی رکنا  
ہوں، میں اپنی سچے رہنمی کو دیکھو، اخلاقی  
اد رسد کی وجہ سے ماندہ درکاہ بنایا  
حدائقِ حقیقت کی وجہ سے حدائقِ مفاسد  
کو اس بات پر نامادہ کرتا ہے کہ اپنی گلزار  
دوسرے کی طرف نہیں کرے، حدائقِ مفاسد کو  
ایسی خوبی کی خیزت کا مرٹک بنانا ہے جس سے  
اس کو حمد سے، بے اس کو میمت اور پریشان  
عمری کر دیا، خوف و تقویٰ کا باس تاریخ نہیں  
کے نام سے، دھنکار بھیکھا، اقتصاد و فنا برداری  
کی نعمت پہنچی، قرآن کریم کے اس حقیقت کو ان  
الفااظ میں بیان کیا ہے:-

## مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی سربراہی میں بین الاقوامی تنظیم رابطہ ادب اسلامی کا قیام

کے لکھر ۹ مئی ۱۹۸۳ء کو مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی خدمت میں  
اُج غری ادب کے متاز علماء کا ایک وفد کرکرہ میں مل، جہاں مولانا پائی رہے  
کے لئے شرق اور دن سے واپسی میں عمرہ و زیارت کے لئے تشریف لائے ہوئے ہیں  
یہ وقد ریاض کی امام محمد بن سعود یونیورسٹی اور مدینہ یونیورسٹی کے اساتذہ،  
ٹاؤن ائمہ اباظہ بدرا، استاذ حیدر القیری اور دکتور عبدالقدوس صالح پر  
مشتمل تھا، اور حضرت ریاض سے خاص ایسی عرض سے مکمل مرآتے تھے  
اس وفد نے مولانا کی خدمت میں رابطہ ادب اسلامی کے اغراض و مقاصد اور  
اس کی آئین کا مسودہ پیش کی اور مولانا سے درخواست کی کہ اس کی سربراہی  
قبوں فرمائیں، اور اس طریق کو ایک بین الاقوامی تنظیم کی جیشت سے فائز  
کئے جائے کی اجازت دیں، لیکن محتشوں کی لگنگو اور حرام کا جائزہ لینے کے  
بعد مولانا کی منظوری سے طلب کر عرب دانشوروں کی ایک کمیٹی بنادی جائے  
اور مراکش دا جماڑ سے کے فلیج کی ریاستوں کے ادارہ اور اہل علم کو شرکت  
و رکنیت کی دعوت دی جائے، اور اس میں الجمیں نے اپنی علمی و علیٰ بصیرت اور  
۱۹۸۵ء میں اس کا اجلاس لامعنی میں منعقد ہو اس کا دفتر ندوہ العلامہ ہی میں  
رہے گا، اور مولانا محمد ریاضی ندوی کی پرنسپل کلیت المختصرہ اس کے جزو  
سکریپٹری ہوں گے اس کی میٹی میں ۵ نکاتی اغراض و مقاصد اور ۱۸ درفعات پر  
مشتمل لائجِ عمل منظور کیا گیا۔

یاد رہے کہ یہ دعوت در اصل مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے آئے سے  
بر سہارہ اس پہلے عربی ادب کے علماء کی خدمت میں پیش کی تھی کہ عربی ادبیات  
کا از سر نوجاڑہ لیا جائے، اور اسلامی ادب کو متاز کر کے پیش کیا جائے جنکے  
آپ نے اسی مقصود سے محترمات کے نام سے عرب شرکے نوئے جمع کئے تھے جس  
کو عربی مالک میں بھی قبوں کیا گیا ہے، اور ابتدائی و متوسط تعلیم کے لئے آپ نے  
عربی کی ابتدائی ریڈریں تالیف کیں، جو مونڈوستان کے علاوہ اب مالک صفر  
شام اور جمیع میں مقبول ہیں ۱۹۸۴ء میں جب آپ کو دمشق کی مشہور علمی اکیڈمی  
الجمع العلمی کامیٹی میں کیا گیا، تو دہلی کی روایات کی باندھی میں آپ کو ایک  
مقابلہ دینا تھا، جنچا چنانچہ اس مقابلہ کا عنوان بھی تھا، دافع رہے کہ مقابلہ  
محترمات کے جمیلہ ایڈیشن کا مقدمہ بنادیا ہے۔

۱۹۸۴ء میں اس موضوع پر ایک سمینار لامعنی میں منعقد کیا گی، جس  
میں عرب یونیورسٹیوں کے ممتاز ادب اور فیضوں اور اہل علم کے شرکت کی  
اور اس فلک کو سرمایہ، اور مولانا کی خدمات، کو خراج عقیدت پیش کی، اور انہی  
درجہ کی بنابر عرب ادباء نے اس تنظیم کی سربراہی مولانا کے پردی ہے، اور  
ندوہ کو اس کا مرکز بنانا تجویز کیا ہے۔ (معاذ اسلامی)

# سعدی رحمات

شعبہ تعمیر و ترقی دارالعلوم ندوہ العلم اکھنو

جلد نمبر ۲۱ مئی ۱۹۸۴ء ۲۳ شعبان سالہ ۱۴۰۴ھ

شمارہ نمبر ۲۱

اداریہ

## مفہی صاحب کی رحلت ایک بڑا سانحہ ہے

برصیرہ ہندوپاک کے علماء اور زعماً میں ملت اسلامی کا ایک اور فرد اس جہاں فانی سے  
رخصت ہوا، وہ تھے مولانا مفتی عقیق الرحمن صاحب مفتانی، جو خود ایک پڑے عالم اور دارالعلوم  
دیوبند کے ایک اہم استاد و متنظم مولانا مفتی عقیق الرحمن صاحب کے عاجزہ تھے۔ مفتی  
عقیق الرحمن صاحب کے اسم گرامی کے ساتھ لفظ "مفتی" مفتی نسبت بیان پر نہیں تھا بلکہ اس بیان پر  
 شامل تھا، کہ انہوں نے اتفاق کے کام سے ایک عرصہ تک اشتغال رکھا، اور دارالعلوم دیوبند  
میں اور بعد میں اجامعہ اسلامیہ ڈا بھیل میں اس اہم منصب پر فائز رہے، مولانا مرحوم نے  
علمی دلیلی استعمال ایک عرصہ تک رکھا، وہ اپنی اس زندگی میں ایک کامیاب مدرس اہل فکر  
اور مقرر تھا، انہوں نے برصیرہ ہندوپاک کی ملت اسلامی کے مسائل سے قلم و بیل رکھا، جس  
طرح اس عہد کے عمار کو رہا تھا، وہ شریک آزادی کی قیادت میں شرک رہے، اور بعد میں جیتن علی  
حفظ الرحمن سیواری دی کا مفتی علیہ ہندوپاک کے رفقی و دست راست رہے، اور بعد میں جیتن علی  
کے صدر ہوئے، اس کے بعد مسلم مجلس مذاہر کے صدر منتخب ہوئے، اور آخر تک اس کی احصار  
برقرار رہے، آزادی ہندوپاک کے بعد ہندوستان میں رہنے کی وجہ سے ہندوستان کی ملت اسلامیہ  
کے مسائل کے گرم و سرد حالات سے سابق رہا، اور اس میں الجمیں نے اپنی علمی و علیٰ بصیرت اور  
تجربہ سے پوری ملت کی رہنمائی کی، ملت کے پیشہ زمینی کا ان پر الفاق و اعتماد رہا، اور سب بزرگ  
ان سے اپنے بڑے کی جیشت سے تقاضوں حاصل کر تے رہے۔

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مفتانی علی ندوی مفتانی علی ندوی مفتانی علی ندوی مفتانی  
تعلقات تھے، دونوں آپس میں محبت و اتفاق دکھل کر تھے، مولانا مفتانی مرحوم کی آفری  
علاقت جو نکل اعظم کڈھ دارالعنین سے واپسی میں لکھنؤ پور پنجے سے قبل شروع ہوئی تھی  
اور تجھیں دعلاح کے لئے لکھنؤ اترنا ہوا، لہذا اس موقع پر حضرت مولانا مفتانی علی ندوی  
کے طلبہ کے ذریعہ اور خود اپنے دارا ہیں، جو خدمت دکھل کر ہو سکتی تھی اس کے ذریعہ پورا کام کیا  
اُس پر مولانا مرحوم نے اپنے اچھے شاگرد اهل فرمایا، مجلس مذاہر کے قائم ہوئے کے بعد  
اکثر ملی کا مولی میں دونوں حضرت کی مشارکت رہی اور اس سے روابط میں برا بر احتراق ہوا.  
مولانا مفتانی نے فراز تعلیم کے بعد تجھیں دعلاح کے قائم ہوئے کے بعد تجھیں دعلاح کے قائم ہوئے  
حضرت الرحمن صاحب سیواری، اور مولانا سید احمد اکبر آزادی کی رفاقت میں ندوہ المضھیں کی بیان  
ڈالی اور اس کے ناطم تھیں ہوئے، اور یہ سب ان کی زندگی کے آخر تک صرف ہے کہ ان سے  
وابستہ رہا، بلکہ ادارہ نے ان کی نظمات میں مفرد بڑی معیاری کتابیں بیٹھ کیں، جو اسلامی برصیرہ  
کی علی دنیا میں اپنا تعاون قائم رکھتی ہیں ادارہ کے لیے اسالا بر جہاں کی ادارت و مولانا سید احمد اکبر آزادی  
کی کے ذمہ رہی، اس میں مولانا مفتانی مرحوم کا تعامل رہا، مولانا مرحوم نے شخصی حساب سے ہے

اس کے ذمہ میں اکبر ریخ ندانے ہے تو اس کا حل ہے کہ اس شادر آپ کا منہم ختم ہو چکا ہے بُلے اگر آپ ہے چاہے ہمیں کو دی وابد کا خاتم ندوہ اسلامی کا قطعہ  
خدمت میں پہنچا ہے تو اس کا سالانہ چندہ مبلغ بیش روپیے ارسال فرمائیے، اگر گلے شادر کو رکھی ہے پہلے آپ کا چندہ یا خط موصول نہ ہو تو ہمیں کو کہہ کر دیوبند  
ہی سے چندہ ادا کرنے کی ہوں گے۔ اگر پہلے دی. پی. نرپ ۲۵/۸۰ R. کے طالبی میں وہی پہلے سے رہا ہو گا جسے پا خاتمیت دتے پا خاتمیت دیوبند  
خدمت کو اس کا مرکز بنانا تجویز کیا ہے۔ (معاذ اسلامی)

مکران اعلیٰ

مولانا ابوالعرفان ندوی

مجلہ ادارت

محمود الازہار ندوی

خط و کتابت کا پتہ:

سینئر تعمیر حاتم، پوسٹ بکس ۶۹  
ندوہ، نکھن، راجہی (راجہی)

زیرِ تھاون

سالانہ میں روپیے

ستھنی ایڈریس روپیے

نی برج، ایک روپیے

بیرونی ملک

بھری ڈاک جلد ۲۱ ۶ پونڈ

ہموانی ڈاک

ایشانی مالک ۶ پونڈ

افونی مالک ۸ پونڈ

بڑب و دم بک ۱۰ پونڈ

نور ڈاک

چک، ڈرائیٹ، ناطم ندوہ

العلم کھنڈنے کا نام سے بنائیں

اوہ فرمیر جیس کے پڑے

رواء فرمائیں

—

—

—

—

—

—

—

—

—

—

—



# اسلام کی نمائندگی کرنے والے میدان

جناب مولانا واصح رشید ندوی  
ایلیزیر جریدہ "الملاء"

## تعالیٰ و تربیت ۱

موجودہ زندگی کے مشتر

میدانوں میں اسلامی اثاثات صرف ظاہر ہوئے ہیں کچھی، جدید مسائل کا آزاد امداد مطالعوں کی اور اسلامی فکر کو جدید اور نوٹ اسلوب میں پیش کی، اس سے مستحقوں بلکن میدانوں میں غیر اسلامی عناصر سے بُرے ہوئے ہیں کارباغ بریت کی ایک حد تک ختم ہے، اسی طبقہ میں مکاریوں کی سارے افراد اور میانچے افراد کے کارباغ بریت کی ایک حد تک ختم ہے، اسی طبقہ میں مکاریوں کی سارے افراد اور میانچے افراد کے تو پھر وہ مزید کھاڑی اور غریب مسلمانوں کو اپنے سے بے بجا لایا ہے اس ناظم کا دامہ جب اور دیسے ہو جائے تو پھر وہ مزید کھاڑی اور غریب مسلمانوں کو اپنے سے بے بجا لایا ہے اس ناظم کے ساتھ میانچے افراد کے نمائندگی کے لئے جو ملکیت کی کارباغ بریت کی ایک حد تک ختم ہے، اسی طبقہ میں مکاریوں کی سارے افراد اور میانچے افراد کے

تو پھر وہ مزید کھاڑی اور غریب مسلمانوں کو اپنے سے بے بجا لایا ہے اس ناظم کے ساتھ میانچے افراد کے

دوسرے گی، اس نسل نے جو مغرب کی معموبت سے آزاد

میدانوں میں اسلامی اثاثات صرف ظاہر ہوئے ہیں کچھی، جدید مسائل کا آزاد امداد مطالعوں کی اور اسلامی فکر کو جدید اور نوٹ اسلوب میں پیش کی، اس سے مستحقوں

بلکن میدانوں میں غیر اسلامی عناصر سے بُرے ہوئے ہیں کارباغ بریت کی ایک حد تک ختم ہو گی اور ان کی مکاریوں کا بردہ پناہ گلی کیا ہے، اور اسلام کے مطالعوں کا نیا جذبہ

ویعالت سے منعیت کی قوت و استقراڈ کا اسلامی

خیتوں اور اداروں نے ثبوت بھی دیا ہے، اور

ان کا بہتر پہل پیش کیا ہے، جن میدانوں میں اسلامی

خکروں علیے کامیاب بھرپور میدان ہے اور اپنے لئے ان

میدانوں میں زینہ بھوار کی، اور اپنے لئے حکم کو تیلم

کریاں، ان میں ایک میدان تعلیم کا ہے، اگر اسلامی

ملکوں اور خود ہندوستان میں بھی ایسے متعدد

تعلیمی ادارے تھے جمیں جس میں میدان دینی ماحول

میں رہ کر علم حیدر کی تیلم حاصل کر رہے ہیں اور حیدر

طرز اسلوب میں بدیقی علوم پڑھ رہے ہیں اور غلطیں

کے ان متعدد ادارے ہیں جن میں میدان دینی ماحول

میں، اور فاضل و ماہر اساتذہ صرف ظاہر ہیں اسلامی

موضوعات پر تکمیل کر رہے ہیں، جو مبلغ و داعی میدار ہے

بھی کر رہے ہیں بلکہ اس بات کی کوئی

مایباں ریط پیدا کر سکیں، انہیں میں سے ایک جماعت

سنجیدہ علیٰ تفہیق و تحلیل کے ذریعہ حیدر اور نوٹ اسلوب

میں ایک مغربی میکونوں کے رواج و مقبولیت کو دیکھ کر

وہ اسلامی میکونوں کی کھل جانے اور کامیاب

ہے، ان میکونوں کی روپوں سے پڑھتا ہے کہ

یہ نظام مغرب کے اقتصادی نظم سے زیادہ سہل

اور نفع بخش ہے، یہی وجہ سے کہ کہتی تیلہ

میں یہیں ایک میکونوں کے میاں کو پیغام کے

میں سخنی میکونوں کی اعلیٰ رکھ کر نیتی کو

بے اتفاق کر دیتی ہے، دوسری اسلامی میکونوں کے

ادارے اور تکمیل کے میکونوں کے میاں کی تجربہ

# نیو رائڈی کرشن پبلیک

میسکر اموں ناٹر شرپ (روپ)

(نقوش و نتائج)

زمانہ یاد کرے یا صبا کرے خاموش  
ہم ایک چراغ مجت جلا جاتے ہیں

ڈائی جیلز

گرینووی

بیکن

لیکن

کیونکی



# مِنْظَرُ الْأَنْدَلُسِ

سورة العنكبوت

جناں جو اس کے بعد ایک ہر سلطان کے خلاف 40  
مشدود دل خور میاں بچکر جواہریتے رہتے اندھر پیدا کریں۔

لطفه کمال

(LD) چنانچہ اس کے بعد ایک ہفت سلطان کے خود می سازشوں کا سلسہ تردید ہوا۔ یہاں تک کہ اٹھارک کے ذریعہ سلطان عبد الحی کا تھا شوال اور اسلامی سلطنت کے ٹکڑے بجز

